از عدالتِ عظمیٰ[1]

شریمتی گرنام کور و دیگر

بنام

پورن سنگھ و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 08 فروری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

ہندو میرج ایکٹ 1955:

دفعہ 16 جیسا کہ ترمیم شدہ ایکٹ 68، سال 1976 کے ذریعے ترمیم شدہ ہے- دفعہ 12 کے تحت پیشگی شرائط کو ختم کر دیا گیا- پہلے کی شادی کو کالعدم قرار دینے کی ضرورت نہیں- نتیجتاً گویا شادی جائز تھی، بچہ جائز ہو گا چاہے وہ ترمیم شدہ ایکٹ 1976 کے آغاز سے پہلے یا بعد میں پیدا ہوا ہو- اس لیے بچہ اپنے والد کی جائیداد میں اپنے حصص کا حقدار ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1542، سال 1975۔

آر ایس اے نمبر 1314، سال 1973 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 14.8.75 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے وی سی مہاجن اور ایس کے مہتا اور پی این پوری۔

جواب دہندہ کے لیے اروند منوچا۔

جواب دہندہ نمبر 3 کے لیے آر ایس شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس اپیل میں، واحد سوال یہ ہے کہ کیا اپیل کنندہ اپنے والد رام سنگھ کی جائز اولاد ہے۔ اگرچہ تمام عدالتوں نے بیک وقت پایا ہے کہ وہ رام سنگھ اور اس کی ماں گرنام کور کی بیٹی ہے، لیکن ریکارڈ شدہ نتیجہ یہ ہے کہ وہ ناجائز بچہ ہے کیونکہ گرنام کور کی اپنے پچھلے شوہر کے ساتھ شادی قانونی طور پر ختم نہیں ہوئی تھی۔ ہندو میرج ایکٹ، 1955 کی دفعہ 16، جیسا کہ ترمیم شدہ ایکٹ 68، سال 1976 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، درج ذیل ہے:

"اس کے باوجود کہ دفعہ 11 کے تحت شادی غیر قانونی اور ناقابل قبول ہے، ایسی شادی کا کوئی بھی بچہ جو جائز ہوتا اگر شادی درست ہوتی، جائز ہوگا، چاہے وہ بچہ شادی کے قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1976 (68، سال 1976) کے آغاز سے پہلے یا اس کے بعد پیدا ہوا ہو، اور اس ایکٹ کے تحت اس شادی کے سلسلے میں کالعدم ہونے کی ڈگری دی گئی ہو یا نہیں اور آیا شادی کو ایکٹ کے تحت درخواست کے علاوہ جائز قرار دیا گیا ہے یا نہیں"

ترمیم سے پہلے، عدالت کی ڈگری کے ذریعے منسوخی کا بیان ایک پیشگی شرط ہے۔ ترمیم 68، سال 1976 نے اسے ختم کر دیا ہے اور بیان کیا ہے کہ اس کے باوجود کہ دفعہ 11 کے تحت شادی غیر قانونی اور ناقابل قبول ہے، ایسی شادی کا کوئی بھی بچہ جو جائز ہوتا اگر شادی درست ہوتی تو وہ جائز ہوگا چاہے وہ بچہ ترمیم 68، سال 1976 کے آغاز سے پہلے یا اس کے بعد پیدا ہوا ہو اور آیا ایکٹ کے تحت اس شادی کے سلسلے میں کالعدم کی ڈگری دی گئی ہے یا نہیں اور آیا شادی کو کالعدم قرار دیا گیا ہے یا نہیں تو ایکٹ کے تحت درخواست پر۔ اس طرح، یہ واضح ہو جائے گا کہ کسی بھی فریق کی درخواست پر شادی کو کالعدم قرار دینے کا بیان یا، دوسرے لفظوں میں، ایک ڈگری کے تحت شادی کو کالعدم قرار دینے کا بیان جو ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت پیشگی شرائط تھیں، کو ختم کر دیا گیا ہے۔ نتیجتاً، گویا شادی جائز تھی، بچہ جائز ہوگا چاہے وہ بچہ ایکٹ 68، سال 1976 کے آغاز سے پہلے یا بعد میں پیدا ہوا ہو۔ شیڈول 1 کے ساتھ پڑھے جانے والے ہندو جانشینی ایکٹ، 1956 کی دفعہ 8 کے نفاذ سے، اپیل کنندہ رام سنگھ کی بیٹی ہونے کے ناطے، اپنے والد کی جائیداد کا حقدار ہے۔ اسی کے مطابق ڈگری دی جاتی ہے۔ نابالغ کے سرپرست کے تقرر کے لیے درخواست کی اجازت ہے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document